www.understandquran.com

سبق-3 : شکرگذاری

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ :

- رب کا معنیٰ کیا ہے؟
- کون ہماری مدد کرتا ہے اور ہمیں کامیابی عطا کرتا ہے؟
- کیوں اور کس طرح اللہ کی تعریف کی جائے؟
- اللہ کی نعمتیں کیا کیا ہیں؟

سورۂ فاتحہ کے بہت سارے نام ہیں، جن میں سے ایک نام "اَلْحَمْدُ" یعنی "تعریف" بھی ہے۔

تلاوت و تشریح : تجوید اور احساس کے ساتھ پڑھیے جیسا کہ حضرت محمد ﷺ پڑھا کرتے تھے!

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿2﴾
تمام تعریفیں اور شکر	اللہ کے لیے	(جو) رب ہے	تمام جہانوں کا۔
تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔			

اَلْحَمْدُ: کے دو معنی ہیں: تعریف اور شکر۔

- تعریف: اللہ بہت بڑا اور بہت مہربان ہے، وہ بہت طاقت و قدرت والا ہے۔ وہ ہر چیز جانتا ہے اور کوئی چیز اس سے چھپی ہوئی نہیں ہے، اس لیے ہمیں اللہ ہی کی تعریف کرنی چاہیے۔
- شکر: اے اللہ! تیرا شکر ہے کہ تو نے ہمیں ماں باپ، گھر، کھانا، دوست اور ہر نعمت عطا کی۔
- **لِلّٰهِ:** اس میں دو لفظ ہیں: "لِ" اور "اللہ"۔ لِ کا مطلب ہے "لیے"۔ لِلّٰهِ یعنی "اللہ کے لیے"۔
- **اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ:** جتنا زیادہ ہم اللہ کا شکر ادا کریں گے اللہ اتنا زیادہ عطا کرے گا۔ اس لیے سچے دل سے اللہ کی تعریف اور اس کا شکر ادا کرنا چاہیے۔
- **رَبّ:** جو ہمارا خیال رکھتا ہے اور ہمیں زندگی گزارنے کے لیے تمام چیزیں عطا کرتا ہے۔ وہ ہر معلوم و نا معلوم نقصان سے ہماری حفاظت کرتا ہے، وہی ہے جو ہمیں کپڑا، گھر، صحت، امن اور اطمینان دیتا ہے۔
- **رَبِّ الْعَالَمِيْنَ:** اللہ تمام جہانوں کا رب ہے۔ جیسے کہ انسان، جنات، فرشتے، درخت، پہاڑ وغیرہ۔
- اے اللہ! بے شک آپ سب سے بڑے ہیں اور تمام کائنات آپ ہی کی حکم سے چلتی ہے۔

www.understandquran.com

قصہ : عبد اللہ کے والد نے اسے ایک فش ٹینک ہدیہ دیا جس میں چھوٹی سی 5 مچھلیاں ہیں۔ صرف ان 5 مچھلیوں کو سنبھالنے کے لیے اس کو روزانہ انہیں کھانا دینا پڑتا ہے اور ہر تھوڑے دن بعد فش ٹینک کی صفائی اور مچھلیوں کی حفاظت کا خیال رکھنا ہوتا ہے۔ کسی دن اگر وہ انہیں کھانا دینا بھول جائے تو اسے بہت برا لگتا ہے، کیونکہ یہ اس کی ذمہ داری ہے۔

محسوس کیجیے کہ اللہ کتنا بڑا اور قدرت والا ہے جو کروڑوں مخلوقات کی ضرورتیں پوری کرتا ہے، ان کی حفاظت کرتا ہے اور ان کا خیال رکھتا ہے۔

حدیث : آپ ﷺ نے فرمایا: "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنا میزان (قیامت کے دن کی اعمال والی ترازو) کو بھر دیتا ہے"۔ (مسلم)

غور و فکر۔مطالعہ، تصوّر اور احساس :

- اللہ کی اُن تمام نعمتوں پر غور کیجیے جو اللہ نے ہم پر کی ہے۔اُن کے بغیر ہماری زندگی کیسی ہوتی؟ کیا آپ اپنی آنکھ یا کان کسی کو دینا یا بیچنا چاہیں گے؟ محسوس کیجیے کہ اللہ نے بغیر کسی رقم کے یہ سب نعمتیں آپ کو عطا کی ہے۔
- ایک اندازے کے مطابق 7 بلین انسان ہیں جو روزانہ تقریباً 7 بلین کلو گرام کھاتے ہیں۔ یعنی کہ تقریباً 50,000 ٹرک۔ یہ صرف انسان کا حال ہے۔
- اب سمندری جاندار مخلوق کے بارے میں سوچیے کہ وہیل مچھلی ایک وقت میں تقریباً 4000 کیلو غذا کھاتی ہے۔ سچے دل سے اللہ کی تعریف اور شکر ادا کیجیے جس نے یہ انتظام کیا۔

نصیحت لینا۔دعا، احتساب اور پلان :

- دنیا میں کتنے لوگ ایسے ہیں جن کو وہ نعمتیں نہیں ملیں جو آپ کو ملی ہیں؟ اس لیے اللہ کا خوب شکر ادا کیجیے تاکہ اللہ نعمتوں میں اضافہ فرمائے۔ شکایتیں کرنے والے نہ بنیں!
- جب جب آپ اپنے اطراف میں آپ کی مدد کرنے والے اور آپ کا خیال رکھنے والے لوگ دیکھیں تو "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ" کہیں۔
- جب بھی شکایت کرنے کا خیال آئے یا غم محسوس کریں تو خود اپنے آپ کو اور دوسروں کو اللہ کے انعامات یاد دلائیں۔

عادت :

- ان شاء اللہ میں ہمیشہ اللہ کا شکر ادا کرنے والا بن کر رہوں گا، ہر ایک کے ساتھ نرمی کرنے والا اور مسکراتا ہوا رہوں گا۔
- میں صبر کروں گا اور شکایت نہیں کروں گا، مشکل وقت میں اللہ کی نعمتوں کو یاد کروں گا۔

مشقی سوالات

1. اللہ کی تعریف کیوں اور کیسے کرنا چاہیے؟
2. ہم پر اللہ کی کتنی اور کون کون سی نعمتیں ہیں؟
3. ہمیں الحمد للہ فیس (☺) کیوں رکھنا چاہیے؟
4. ہمیں الحمد للہ کیوں کہنا چاہیے؟ الحمد للہ کہنے سے کیا ہوتا ہے؟
5. بعض لوگ ہمیشہ شکایت کرتے ہیں؟ لوگ ایسا کیوں کرتے ہیں اور ہمیں ان کی مدد کیسے کرنا چاہیے؟